گئے ہیں، جن کی تصنیفات باشروح برصغیر پاک و ہند کے دینی مدارس کے نصابِ تعلیم میں داخل ہیں۔ یہ اختر راہی صاحب کی بہت بڑی خدمتِ علم ہے، ورنہ مختلف مضامین کی جو کتابیں ہمارے مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں، ان کے مصنفین کے حالات و سوانح سے نہ ہمارے مدرسین واقف ہیں نہ طلبا۔! وہ اصل کتابیں اور ان کے شروح و حواشی تو پڑھ جاتے ہیں مگر ان کے مصنفین اور شارحین کے حالات کا انھیں قطعاً کوئی علم نہیں ہوتا۔ فاضل مصنف نے انتہائی محنت اور بہترین ترتیب سے ان کے حالات بیان کر دیے ہیں اور ان کی علمی و تحقیقی خدمات سے اپنے قارئین کو باخبر کر دیا ہے۔ اس کتاب کا یوں تو ہر اہلِ علم کو مطالعہ کرنا چاہیے، لیکن علمائے دین، مدرسین اور طلبائے علم کو بالخصوص اس سے مستفید ہونا چاہیے۔

معارفِ اقبال

تصنیف : ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

مقدمہ : جناب سید حسین امام

ناشر : اکیڈیمی آف ایجوکیشنل ریسرچ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ناظم آباد، بی روڈ، کراچی۔

صفحات: ۱۶۰۔ کتابت، کاغذ، طباعت، جلد، سرورق بہترین۔ قیمت ۱۲ روپے۔

علامہ اقبال کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بے شمار کتابیں شائع ہوئی ہیں، جن میں زیرِ نظر کتاب "معارفِ اقبال" ایک اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ مقدمۂ کتاب، ملک کی مشہور شخصیت جناب سید حسین امام صاحب نے سپردِ قلم کیا ہے۔ اس کتاب میں کلامِ اقبال کے تاریخی اور سیاسی پس منظر، اقبال کے نظریۂ شعر و ادب، اقبال اور رومیؒ، اقبال اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اقبال کے دینی عقائد، اقبال اور ترک، اقبال اور برگساں، اقبال اور تصوف وغیرہ مسائل کو موضوعِ بحث ٹھہرایا گیا ہے۔ اقبال شناسی کے سلسلے میں یہ کتاب اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے۔

۴۷ء کے آنسو

تصنیف : سید مصطفیٰ علی بریلوی

ناشر : آل پاکستان مسلم ایجوکیشنل کانفرنس، ناظم آباد، کراچی ۔۔۔ صفحات : ۲۳۲ ۔ قیمت ۸ روپے

سید مصطفیٰ علی بریلوی ملک کی معروف علمی شخصیت اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب "۴۷ء کے آنسو" ان کی ۱۹۷۸ء کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں ان حوادث کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن سے ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کے مسلمان دوچار ہوئے۔ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق اس میں ہندوستان کے مختلف علاقوں، صوبوں اور ریاستوں کی مسلم آبادی کے اعداد و شمار بھی بتائے گئے ہیں۔ اپنے موضوع میں کتاب بہت سے معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔